قابل مجروح حیثیت رکھنے والے ممکنہ طبقات

نوجوان

اصولی طور پر پاکستان میں نوجوان طبقہ بھی بالغوں کی طرح ایچ آئی وی کی زد میں ہے۔ حالانکہ اس وقت عام آبادی اور نوجوانوں میں ایچ آئی وی کا تناسب کافی کم ہے مگر ایسے کئی عوامل ہیں جن کے باعث یہ حالات تبدیل ہوسکتے ہیں۔ دو مختلف معاشرتی مفروضات کے پیش نظر کشیدگی پائی جاتی ہے۔ ایک مفروضہ تو یہ ہے کہ نوجوانوں کو شادی سے قبل ازدواجی تعلقات قائم نہیں کرنے چاہیں اور دوسرے یہ کہ چونکہ نوجوان طبقہ اکثر شادی سے پیشتر ازدواجی تعلقات قائم کرلیتے ہیں لہذا ان کو کنڈوم کے استعمال کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہیں۔ نوجوانی کا دور وہ ہوتا ہے جس کے دوران نوجوان جنس اور نشہ کے بارے میں متجسس ہوتے ہیں اور اپنے ہم عصروں سے متاثر ہوکر مختلف انواع کی عادات واطوار اپنا لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے روزگاری، نشہ آور اشیاء کی نسبتاً آسان دستیابی اور معاشی شکستگی نوجوانوں کو غیر محفوظ جنسی عمل میں ملوث کردیتے ہیں جس کے باعث وہ ایچ آئی وی کی ذد میں ہوتے ہیں۔

ایچ آئی وی/ایڈز نوجوانوں کے لیے مسئلہ کیوں ہے؟

ابھی تک پاکستان میں نوجوانوں کے جنسی رویوں اور عادات واطوار کے بارے میں بہت قلیل معلومات موجود تھیں۔ لیکن ظاہری چند عوامل یہ ہیں۔

معلومات کا فقدان:

عمومی طور پر جنسی صحت کی تعلیم تولیدی صحت اور بالخصوص ایچ آئی وی/ایڈز اور دیگر جنسی امراض کے بارے میں معلومات کا فقدان ہے۔ یہ ایک مسلمہ یقین پایا جاتا ہے کہ جنسی رویوں اور جنس کے بارے میں بات کرنے سے نوجوانوں کو جنسی عمل میں ملوث ہونے کی ترغیب ہوتی ہے (جو کہ مصدقہ ہے کہ درست نہیں) لہذا یہ مفروضات ایسے موضوعات پر کھل کر بات کرنے اور ان مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں کہیں بھی یہ معلومات فراہم کی جاتی ہے وہ طبی اصطلاح میں ہوتی ہے اور جنسیت کے بارے میں گفتگو نہیں ہو پاتی۔ جبکہ نوجوانوں کو اپنے اندر پیدا ہونے والی جنسی خواہشات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس سے متعلقہ معلومات کی ضرورت ہوتی ہے لیکن زیادہ تر معلومات اپنے ہم عصروں، بڑے بہن، بھائیوں سے لی جاتی ہے جو کہ ضروری نہیں کہ صحیح اور مستند ہو۔

حفاظتی پیغامات:۔

جنسی رویوں سے متعلق تمام پیغامات کا ہدف یا تو جنسی عمل سے پرہیز یا شادی کے بعد اپنے ساتھی سے وفاداری ہوتا ہے اس معلومات میں جنسی امراض یا ان سے تحفظ کے بارے میں معلومات کو شامل نہیں کیا جاتا اور اسطرح کنڈوم سے متعلقہ مسائل یا پرہیز سے متعلقہ معلومات کے بارے میں مکمل خاموشی ہوتی ہے۔

محفوظ جنسی عمل کے بارے میں گفت وشنید کے ہنر کا فقدان:

نہ صرف یہ کہ نوجوانوں کو جنسی معلومات کے بارے میں آگاہی نہیں بلکہ ان میں محفوظ جنسی رویوں کے بارے میں گفت شنید کرنے اور اپنے ہم عصروں اور بزرگوں کے دباؤ کو سہنے کا بھی فقدان ہے۔

سہولیات تک رسائی کا فقدان:

نوجوان دوست جنسی اور تولیدی صحت کی سہولیات کی عدم موجودگی ہے جس کے باعث نوجوان شفاخانوں پر علاج یا معلومات کی غرض سے نہیں جاتے اور صحت عامہ کے کارکنوں میں ایسی معلومات کو پوشیدہ رکھنے کا فقدان اور ایسے رویے ملتے ہیں کہ نوجوانوں کو جنسی رویوں میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔

نس کے ذریعے نشہ کرنے کے بارے میں تعلیم تک رسائی کا فقدان:

چونکہ نشہ آور اشیاء کا استعمال غیر قانونی ہے لہذا نوجوانوں کو نشہ کے استعمال، بشمول مختلف نشہ آور ادویات، نشہ کی عادت، ایچ آئی وی سے اس کا تعلق اور نس کے ذریعے نشہ کے کسی بھی پہلو پر تعلیم نہیں فراہم کی جاتی۔

نوجوان لڑکیاں:

اکثریت کی شادی پندرہ سے انیس برس کی عمر میں ہونے کے باعث نوجوان لڑکیاں خصوصاً اس خطرے کی ذد میں ہوتی ہیں۔ نسبتاً کم عمری اور ناتجربہ کاری کی بناء پر اکثر خاندان اور شوہر کے ہاتھوں ان کا استحصال ہوتا ہے۔ ان کے عمر رسیدہ شوہروں کے ہاتھوں ان کا ایچ آئی وی کی ذد میں آنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ ان کے شوہران سے پہلے غیر محفوظ جنسی رویوں سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

نوجوانوں کے ممکنہ طبقہ کا خصوصی گروہ:

اگرچہ نوجوان اجتماعی طور پر اس خطرہ کی زد میں ہیں مگر سکول جانے والے اور سکول سے باہر نوجوانوں میں تفریق کرنا لازمی ہے۔ سکول سے باہر نوجوان یا تو بے روزگار ہوتے ہیں یا ایسے روزگار سے منسلک ہوتے ہیں جس میں انہیں (جنسی) تشدد کا نشانہ بنایا جاسکتا ہے مثلاً، ٹرک ڈرائیوروں کے معاون اس کے علاوہ فیکٹریوں اور کاروبار میں کام کرنے والے یا گلیوں میں پھرنے والے بچے ایسے ممکنہ طبقات میں شامل ہیں۔ اس امر کا زیادہ اندیشہ ہے کہ بے روزگار نوجوان اکتاہٹ، بحثیت مرد اپنی انفرادیت کے قائم کرنے یا غربت کے باعث غیر محفوظ جنسی رویوں میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ ایسے نوجوان طبقہ تک رسائی، سکول کے نوجوانوں کی نسبت دشوار ہے۔ اور انکے لیئے تشکیل دیئے جانے والے پروگراموں کا ہدف معلومات، تعلیم، ہنرمند زندگی سے متعلق تربیت اور صحت عامہ اور جنسی امراض کی سہولت فراہم کرنے والوں سے روابط کا قیام ہونا چاہیے۔ اس کے لیے بہترین لائحہ عمل یہ ہونا چاہیے کہ ہم عصروں کے ذریعے تعلمی سرگرمیاں اور ماحول کے مطابق پروگراموں کو تشکیل دینا چاہیے۔

نوجوانوں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے سدّ باب کے لیے پروگرام کیا کر سکتے ہیں؟

- سکول کے نصاب میں تولیدی صحت اور ہنرمند زندگی سے متعلق تربیت کو شامل کرنا۔
- نوجوان دوست تولیدی صحت کی سہولیات۔

- ہم عصروں کے ذریعے تعلیم کے پروگراموں کا قیام
- ایسے معلوماتی ذرائع کی تشکیل جن کا ہدف نوجوان ہوں مثلاً نوجوانوں کے لیے نوجوانوں کے لکھے ہوئے اخبار، مزاحیہ مکالمے، معلوماتی کتابیں، ڈرامے، ریڈیو پر تماشے وغیرہ سب سے اہم یہ کہ ان تمام معلوماتی ذرائع کی تشکیل میں نوجوان حصہ لیں۔